منشور محمدی

منشور سیولائے ہمہ محتاج سنجاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد - توریت بلا تورایہ انجیل متجمل - گویان صفت و سیرت سرور محمد

نمبر ۱۶ | عدد ۲۵ مطبوعہ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۰۴ ہجری مطابق ۸ نومبر ۱۸۸۶ عیسوی | جلد ۱۶

اشتہار یکبار عشرہ وار بمضامین تہذیب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ دیہ بنام مہتمم مذکور بھی آنی چاہئے

قبول اسلام

ایک ہندو ساکن لکھنو محلہ حسین آباد کانپور مین مسلمان ہوا - عام -

بقیۂ شمشیر انتقام

اور اونہون نے اون مقتولون کے سوا آوے اور رقم اور صور اور حور اور رابع کو جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جانسے مارا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا اور بنی اسرائیل نے مدیان کی عورتون اور انکے بچون کو اسیر کیا اور انکے مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا اور اونکے سارے شہرونکو جن مین وہ رہتے تھے اور ان کے سب قلعون کو پھونک دیا اور اونہون نے ساری غنیمت اور سارے اسیر انسان اور حیوان کیے اور قیدی اور غنیمت اور لوٹ موسی اور الیعزر کاہن اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ گاہ مین موآب کے میدانون مین یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے لائے - تب موسی اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار اونکے استقبال کیلئے خیمہ گاہ سے باہر اور موسی لشکر کے رئیسون پر اور اونپر جو ہزارون کے سردار تھے اور اونپر جو سیکڑون کے سردار تھے جو جنگ کرکے پھرے غصہ ہوا اور اونکو کہا کہ کیا تم نے سب عورتون کو جیتا رکھا دیکھو یہ بلعام کے کہنے سے فغور کی بابت خداوند کے آگے اسرائیل کے گنہگار ہونیکا باعث ہوئین چنانچہ خداوند کی جماعت مین وبا آئی سو تم اون بچون کو جتنے لڑکے ہین سب کو قتل کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد کی صحبت سے واقف نہین جان سے مارو لیکن وے لڑکیان جو مرد کی صحبت سے واقف نہین ہوئین اونکو اپنے لئے زندہ رکھو - ۱۸ ورس ۱۵ - باقی ورسون مین مال غنیمت کی تقسیم کا قانون درج ہی - اور نسبت قبل میانیون کے ۷ باب کو دیکھو جسمقام

پر سب قتل ہی موجود ہی - اور ۲۱ باب مین جنگ موسی
ساتھ بادشاہ کنعج مدیان ہی (تب وے پہرے اور یسن
کی راہ سے چلے اور یسن کے بادشاہ حوج اسی نے اور
اوس کے سب لوگون نے جنگ کے لئے اوراعی مین
اونکا سامنا کیا تب موسی کو خداوند نے فرمایا اوس
سے مت ڈر کہ مین نے اوسے اور اوسکی لوگ اور
اوسکی سرزمین کو تیرے ہاتھ مین دیا سو تو اوس سے
وہی کرجو تو نے اموریون کے بادشاہ سیحون سے
کیا چنانچہ اونہون نے اوسکے بیٹون اور اوسکو
اور سارے لوگون کو یہان تک مارا کہ اوسکا کوئی
باقی نہ رہا) اور یشوع ۸ باب مین حکم خداوند بنام
یشوع و اسطی جنگ عی کے بادشاہ سے موجود ہی
خلاصہ اوسکا یہ ہی (کہ عی کے بادشاہ کو زندہ
گرفتار کرلیا بارہ ہزار مرد و عورت مارے گئے
اور اسباب اور مویشی لوٹ لائے اور شہر عی کو جلا
کر راکھ کردیا اور بادشاہ کو پھانسی دیا) اور حزقیل
۸ باب مین بنی اسرائیل کے نفرتی کام یعنے بت پرستی
وغیرہ کا حال خداوند نے حزقیل کو دیکھایا اور ۹
باب مین انتظام جنگ مع قانون قتل و اسباب غارت
تحریر ہے جسکا یہ مضمون ہی (اوس نے اون لوگون
سے جیے سنا کے کہا کہ تم لوگ اوسکے پیچھے شہر مین
وار پار جاؤ اور مارو تمہاری آنکھین رعایت نکرین
اور تم رحم نکرو تم بوڑھون اور جوانون اور چھوکرون
اور ننھے بچون اور عورتون کو ایک لخت مار ڈالو لیکن
جنپر نشان ہی اونمین سے کسی کے پاس نجاؤ اور میرے مقدس

سے شروع کرو تب انہون نے اون پورانے لوگون سے جو
ہیکل کے آگے تھے شروع کیا اور اوس نے انہین کہا کہ گھر کو ناپاک
کرو اور مقتولون سے صحنون کو بھر دو چلو باہر نکلو سو وے
باہر نکل گئے اور شہر مین قتل شروع کرنے لگے اور جب وے
اونہین قتل کر رہے اور مین بچ رہا تھا تو یون ہوا کہ
مین منہ کے بھل گرا اور چلا کے کہا کہ ہاے خداوند یہوواہ
کیا تو اپنا قہر یروشلیم پر نازل کرکے اسرائیل کے سب
باقی لوگون کو ہلاک کریگا تب اوسنے مجھے کہا کہ اسرائیل اور
یہوداہ کے خاندان کی بدکاری نہایت عظیم ہے کہ سر
زمین خون سے بھری ہی اور شہر بے انصافی سے بھرا
ہے کیونکہ وے کہتے ہین کہ خداوند نے زمین کو ترک
کیا ہی اور خداوند نہین دیکھتا سو مین جو ہون میری
آنکھ رعایت نکرونگی اور مین ہرگز رحم نکرونگا مین انکی
چال چلن کا بدلہ اونکی سر پر ڈالونگا) اور کتاب استثنا
۲۰ باب مین شرایط جہاد بطور تعلیم بنام موسی موجود ہے
دیکھو (اور جب تو کسی شہر کے پاس اوس سے لڑنے
کیلئے آپہونچے تو پہلے اوس سے صلح کا پیغام کرنا چاہیون
ہوگا کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ
تیرے لئے کھولدے تو ساری خلق تیرے لئے خراج
گذار ہوگی اور تیری خدمت کریگی اور اگر وہ تجھسے صلح
نکرے بلکہ تجھسے جنگ کرے تو تو اوس شہر کا محاصرہ
کرا اور جب خداوند تیرا خدا اوسے تیرے قبضہ مین
کردیوے تو وہان کے ہر ایک مرد کو تلوار کی دھار سے
قتل کر مگر عورات اور لڑکون اور مویشی کو اور جو کچھ
اوس شہر مین ہو اوسکا سارا لوٹ اپنے لئے لے اور

تو اپنے دشمنون کی اوس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہی کھیو اسیطرح تو اون سب شہرون سے جو تجھ سے بہت دور ہین اور اون قومون کے شہرون مین سے نہین ہین کیجیو لیکن اون قومون کے شہرون مین جنکو خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی کسی چیز کو سانس لیتا ہی جیتا نہ چھوڑیو بلکہ تو انکو حرم کیجیو حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی تاکہ وے اپنی سارے کریہ کامون کے مطابق جو انہون نے اپنے معبودون کے لئے تم کو عمل کرنا نہ سکھلا مین کہ اپنے خداوند پر کے گنہگار ہو جاؤ۔ واضح ہو کہ ان احکامات سے مطلب اس آیت قرآنی کا پورا پورا اظہار ہے وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة و يكون الدين لله اور درس ۱۹ سے وہ احکامات شروع ہین جنکا بعد ختم عمل درآمد کرنا چاہئے تا خیر ۲۱ باب اور یرمیا پہلے باب مین خداوند یرمیا کو تعلیم فرماتا ہی (دیکھہ مین اوتر کے بادشاہتون کے سارے خاندانون بلاؤنگا وے آوینگے اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروشلیم کے پھاٹکون مین داخل ہونے کی راہ پر اور اوسکی سب دیوارون کے گرد اگرد اور یہودا کے تمام شہرون کے مقابل قایم کریگا اور مین اونکی ساری شرارت کی بابت کہ انہون نے مجھے چھوڑا ہی اور بیگانے الہون کے سامہنے لوبان جلایا اور اپنے ہی ہاتھون کے کامون کو سجدہ کیا ہی اپنے عدالت ظاہر کرکے انپر حکم دونگا اس لئے تو اپنی کمر باندھکے اٹھہ کہڑا ہو اور جو کچھہ مین کہون انسے کہہ اونکی چہرون کو دیکھہ کے ستا ذہو کہ مین تجھی اون کے سامنے سراسیمہ کرون کیونکہ دیکھہ مین آج کے تجھکو ساری سرزمین کے مقابل اور اوسکے امیرون کے مقابل اور اوسکی کاہنون کے مقابل اور ملک کے لوگون کے مقابل ایک حصین شہر اور لوہے کا ستون اور پیتل کی دیوار بنا تا ہون سو وے تو تیرے ساتہہ لڑینگے لیکن تجہپر غالب نہونگے کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ مین تیرے ساتہہ ہون کہ اور نامہ عبرانی! اب مین پولوس کا قول ہے (اب مین کیا کرون فرصت نہین کہ جد فرعون اور یرمیاہ اور شمسون اور فسلح اور داؤد اور سموئیل اور نبیون کا احوال بیان کرون کہ انہون نے ایمان سے بادشاہتون کو مغلوب کیا اور راستی کے کام کئے اور وعدون کو حاصل کیا شیرون کے منہہ بند کئے آگ کی تیزی کو بجہایا تلوار کی دہار سے بچ نکلے کمزوری مین زور آور ہوئے لڑائی مین بہادر بنے اور غیر قومونکی فوجونکو تہا دیا) اگر کسیکو انبیای مقبولہ پولوس کی کیفیت دیکھنا منظور ہو تو اوسکا پتہ یہ ہی کہ جدعون کا حال کتاب قاضی ۶ و ۷ و ۸ باب مین اور برق کا اسی کتاب کے ۴ باب مین اور شمسون کا اسی کتاب کے ۱۳ باب مین اور اسی باب مین افتاح کا اور داؤد کا سموئیل اول کے ۱۶ باب مین اور سموئیل کا اسی کتاب کے ۱۲ باب مین موجود ہی دیکھکر مطمئن ہون اور بیان کرین کہ یہ لڑائیان نبیون کی ہین یا غیر نبیونکی

تردید دعوئ ثانی مرآۃ الصادق صفحہ ۲۵

قولہ شروع سلطنت بادشاہزی ہشتم مین انگلنڈ کے باشندے کل کا تو لیک نہی اور اوسوقت مین ایک بہی پروٹسٹانٹ دنیا مین نتھا مگر عنقریب اوسکی سلطنت کے اخیر کے بادشاہ نے اپنی سلطنت اور ایمان دونون کہوئے اور سنت پوپ سے ناموافقت کی کس لئے کہ پوپ نے

لے شہزادون کی طلاق دینی اور سرے سے جیسا
کہ بعضے روایت کرتے ہین یعنی اوسکی بیٹی سے شادی
کرنے کی اجازت نہ دینی بعد اوسکے یہہ بادشاہ دین کا
بنانے والا ٹھہرا اور نیا ایمان بنانا شروع کرکے عبادت
کی نئی طرز نکالی اور اس فن مین اوس نے بڑی دانائی
دکھلائی کیونکہ اس نے طرز عبادت کو اتنے متفاوت نقشون
مین بدلا اور ایسا متواتر جلد جلد بدلا کہ مخلوق اوسکی
پیروی مین قاصر رہی اور ان کمی بیشون سے جو ہنری
نے خاص اپنی ذات سے قوم کی طرز ایمان مین کین تھوڑے
تھے جو جانتے تھے کہ کیا خیال کرین اور کس چیز کا اقرار کرین
یہہ لوگ اگرچہ اوسکی تعلیمون کی پیروی کرنیکو طیار تھے گو وہ
تعلیمین کیسی ہی ذلیل اور باہم مختلف تہین مگر بسبب اسکے
کہ وہ ہمیشہ انہین بدلتا تھا وے بہ مشکل اوسکا تعاقب
کرسکتے تھے ایسا جلد کہ جیسا وہ اونکے آگے بڑہا جاتا تھا۔
(صفحہ ۲۶) واضح ہو کہ نقشہ عبادت کے بار بار تبدیل ہونے
کی نسبت مرآۃ الصدق صفحہ ۲۹ مین ہی (ڈاکٹر ہیو
ویلسٹن نے تفتا تھا کہ یہہ اصلاح اور اولٹ پلٹ مانند
ایک لنگور کے تھی جو نہین جانتا کہ اپنی دم کو کسطرف پھیرے
اب ہم پیشوایان دین پراٹسٹنٹ اور مصلح الدین لوتھر
کی نسبت دیکھتے ہین مرآۃ الصدق صفحہ ۳۲ خدا گناہ کا موجد
دیکھو انسٹ ابل ۲ باب ۔ ۔ ایضاً انسان گناہ سے
بچنے پر مختار نہین ہے کتاب عام نمبر ۔ ۱۱ دس حکمون پر
عمل کرنا غیر ممکن ہے دیکھو لوتہر آپ ماہم ۔ بُرے سے
بہ قصور خدا کی نظر مین انسان کو نقصان نہین
پہونچاتے دیکھو کولون تعلیم ۱ ۔ ایمان فقط انسان

کو بچائیگا کہ ہم فقط ایمان سے انصاف کئے گئے ہین
یہہ بہت مفید اور تسلی کی بھری ہوی تعلیم ہی دیکھو انسٹ
اہل ۲ باب ۔ ایضاً قول لوتہر فقط ایمان رکھو اور بغیر
روزہ و سخت کسی اور پرہیز کے بار کے بغیر اعتراف
کے تکلیف اور نیک کامون کی سختی کے یقین ہی جانو تم
بچائے جاؤگے تمہارے واسطے نجات ایسی تحقیق اور بے شک ہے
جیسے خود مسیح کے واسطے ہان گناہ کرو اور خوب دلاوری
سے گناہ کرو فقط ایمان رکھو اور تمہارا ایمان اگرچہ تم
ایکدن مین ہزار دفعہ حرامکاری یا خون کرو صرف ایمان
رکھو اور مین کہتا ہون کہ تمہارا ایمان تمکو بچاویگا ۔
دیکھو دی لیبرالی ۔ مرآۃ الصدق صفحہ ۷ قول لوتہر
یہہ ایک بڑی تعجب کی اور پرزیون بات ہی کہ وقت تشریح
پاک تعلیم سے دینیار و زبروز بدتر ہوتی جاتی ہے ۔
کالون لکھتا ہی اتنے ہزارون مین سے جو انجیل سے بعل گیری
کرنے کو مشتاق نظر آئی ہین کتنے تھوڑے ہین جنہون نے
اپنی زندگی کو ترمیم دی ہو نہین بلکہ اور کس چیز کا
دعوی کرتے ہین سوا اوسکے کہ وہم کا جو انہتک کر
زیادہ بے خوف و خطر ہر ایک قسم کی شرارت و
خیانت مین گرے ۔ ایراسمس کہتا ہی ان انجیلی آدیون
پر غور کرو اور انمین سے ایک تو مجھے دیکھاؤ جو بدکار
سے نیک کردار یا بیخبار سے صوفی ہوا ہے مین تو تمہیز
برخلاف اسکے بے شمارون کو دیکھا سکتا ہون جو اس
انقلاب سے بدتر ہو گئے ہین ۔ مرآۃ الصدق صفحہ ۹۵
قول لوتہر ۔ اکثر اوقات مین میرے سر مین شیطان
ایسا ناچتا گاتا پھرتا ہی کہ مین نہ لکھ سکتا ہون نہ

ہو سکتا ہون صفحہ ایضاً قولِ لوتہر اکثر میری خوابگاہ
کے کمرہ مین شیطان میرے ساتھ آتا ہی اور بارہا مین
اور وہ کہا کرتے ہین کہ ایسے اتفاق مین مین ایک
پیمانہ سے زیادہ نمک کہا گیا ہون ان شیطانونمین
بعضے بد اندیش اور شریر تھے اور جبکہ مین نیند مین غافل
سوتا ہوتا تھا میرے اخروٹ وغیرہ توڑ توڑ کر کھڑکاتے
اور خالی تنگ کوئے پر سے نیچے ڈھلکاتے تھے اور بعضے
بھی طبیعت کے اور خوش مزاج شیطان تھے جو دن مین
میرے ساتھ چلتے پھرتے تھے اور رات کو ساتھ ہو رہتے
تھے مگر وہ شیطان ایسے تھے جنکی نسبت قولِ لوتہر ہی
ایضاً صفحہ ۹۶ وے ہر روز کہ شیطان نہین ہو سکتے
کہ مین ایک جوڑی ایسی عجیب شیطانون کی اپنے ساتھ رکھتا
ہون گویا وے انتخاب ہین روی زمین کے علمای ربانیون
کے اور یہ دونو ہر دم میرے پاس رہتے ہین اور اکثر
میری گیتر ائین سے زیادہ مجھسے لپٹ کر سوتے ہین صفحہ ایضاً
مین قولِ لوتہر شیطان کے ہاتھ موت چاہتا ہون کسلئے کہ
اسصورت مین ایسے کی ہاتھ مارا جاؤن جسکا بازو
شہنشاہ کے بازو سے زبردست ہی ایضاً صفحہ ۹۶ و
۹۷ قولِ لوتہر۔ آدہی رات کے وقت شیطان نے مجھے
جگایا اور حسبمعمول ایسے عمیق اور زبردست آواز سے
میرے ساتھ مباحثہ کیا کہ میرے ہر ایک مسام سے تہتہ ا
عرق جو نکلا اور میرا دل دھڑکنے لگا اور بعد بحث مالاکلام
کے وہ مجھپر غالب آیا شیطان متقاضی ہوا کہ میں نماز
کو موقوف کرے وغیرہ اور اوسکی دلیلین ایسی مضبوط تھین کہ
مجھکو اطاعت کرنا لازم آیا۔ قولِ مصنف مرآۃ الصدق کا ہی

پس اسلرح لوتہر نے شیطان کو اپنا ہادی اور رہنما بنا کے
فوراً تعمیلِ حکم پر کمر باندہی اور کاتولیک دین کو مسمار کرنا
اور پروٹسٹنٹ مذہب تعمیر کرنا شروع کیا اور اس مہم کو
بانجام بخیر پہونچانے کے قصد سے اوس نے وہی دلیلین اور
حجتین جو شیطان نے بہری تھین پیش کین تھین۔ ایضاً ص
تا ص ۱۰۱۔ بلیک نامی مؤلف کالوین کی زندگی کے بیان
مین لکھتا ہی۔ یہ کالوین بھی لوتہر کے مانند پروٹسٹنٹ
مذہب کا مخترع اور پیشوا تھا علی ہذا القیاس ایل سوریس
نامی مؤرخ ذکر کرتا ہے کہ کالون نے ایک شخص کو
جسکا نام برومیس تھا رشوت دیکر اسبات پر راضی کیا کہ تو
دم سادھ کے لیٹ جانا اور مردے کے مانند بے حس و حرکت پڑا
رہنا اور جسوقت مین تجھے پکارون کہ اے برومیس مردہ
جی اوٹھ تو بس تو بھی حرکت کرکے اوٹھ بیٹھنا گویا موت سے
جی لوٹا اور اوسکی جورو سے یہ بات ٹھہرائی کہ جسوقت
تیرا خاوند جعلی مردہ بنے تو گریہ وزاری کا آغاز کرنا جب کہ
بلیغ زیادہ بین ہو کیا کالون آموجود ہوا اور باواز
بلند بولا کہ رعونت مین اس مردہ کو جلا دونگا اور بس
کچھ دعائین پڑہنے کے بعد کالون نے اوسکا ہاتھ پکڑ کے
پکارا اور ہمارے خداوند کے نام مین حکم کیا کہ اوٹھ کھڑا اسکا
سبب ہدہ حکم بیفائدہ ہوا کیونکہ برومیس کی حقیقت مین
جان نکل گئی تہی اور خدا نے اسکو انتقام مین لعن جہل کے
کہ وہ اہل تا سچے مردہ جلانے والے کے معجزہ کا مقصود بنا تہا
در اصل مردہ کر دیا تہا اور کالون کے افسون فسانہ
نے خاک بھی اثر نہ کیا نہ اوسکی دعاؤن سے وہ جیا
اوسکی جورو زار زار روتی ہوئی جانگذار کرنے لگی اور چلائی کہ جسوقت

قرار مدار تہا اور میرا خاوند جیتا تہا اب شبہ کی مانند اور
پتھر سا سرد ہی۔ علاوہ اسکے شاہزادی مریم کی حین سلطنت
آرائی مین پروٹسٹنٹون نے مشہور کیا کہ انڈے پر معروف ایک
دروازہ کی پرانی سنگین دیوار مین ایک روح بولتی ہی
اور بہت عجائبات ظاہر کرتی ہی اور یہ روح سنجید کی
سے فرماتی ہی کہ آسمان سے پروٹسٹنٹون کو پوپ کی معتقد
شاہزادی مریم کے بکرہ کرنے پر مختار کرنے اور کاتولک
دین کو بے نام ونشان کرنے کو اُتری ہون اسبات
پر چند روز لوگون نے یقین کیا مگر آخر کار دیوار مذکور
کو جو گرایا تو اوسکے اندر سے ایک الیزابتکر افسر پروٹسٹنٹ
ٹہگنی نکلی جسنے لوگون کے بہکانے اور اندہا بنانے
کے قصد سے جو دیوار مین بٹہا دیا تہا ہنوز یہ ہو ہی
نہ چکی تہی کہ پروٹسٹنٹون نے ایک جوان ہم عمر اور ہمشکل
بادشاہ ایڈورڈ چھٹے کا ڈہونڈہ نکالا اور اظہار کیا کہ
بادشاہ موت سے جی اٹہا ہی اور اب مریم کو تخت و
تاج سے محروم کرکے بادشاہ کو اورنگ نشین کرنا چاہئے
یہ بادشاہ مصنوعی ایک جوان ہیندرسٹن نامی تہا۔
قولِ مؤلف مرآۃ الحقد کا ہی۔ بیکر کا وقائع ڈاکٹر ہین
کی تواریخ ترمیم دین اور اور پروٹسٹنٹ مؤرخون کی
تالیفات کے پڑہنے سے ہر ایک تواتر عجائبات کا پاتے
ہین کہ روز ترمیم دین سے واقع ہوے اور جس سے علانیہ
آشکارا ہتا ہی کہ خدا ہی قادرِ مطلق پروٹسٹنٹ مذہب سے
بیزار اور ناراض ہوا اگر یہی علامات سچے دین کی
ہین تو دینِ باطل کی کیا علامت ہی۔ واضح ہو کہ سچے دین
کی کتاب بہی سچی ہوتی ہی اور اوسمین جو تعلیم ہو وہ بہی

قولہ انڈنون جو علمائے نصاریٰ عہد جدید کی ترمیم کر رہے ہین
اونہون نے اخیر سات آیتین مرقس کے اخیر باب کی جعلی سمجہکر
نکال ڈالین انتہی۔ اور کارنامہ لکھنؤ نمبری ۳۴ مورخہ
۲۷ اکتوبر ۱۸۸۶ء جلد ۹ صفحہ ۴۔ قولہ گورنمنٹ روس نے
اسٹریٹ جرمن کو واسطے ترمیم کرنے نسخہای انجیل کے
مامور کیا ہی اور واسطے ترمیم اور طبع جدید کے بیس ہزار پونڈ
کا چندہ کیا ہے۔ کیا اوس سچی کتاب مین جسکی ترمیم علمائے
نصاریٰ نے کی ہی اور روس مین ہونیوالی تہی جسکے واسطے
چندہ جمع ہوا تہا ہوی ہوگی۔ کیا خدا کی کتاب مین ترمیم
کرنے کی بیشی ممکن ہے نہین ہرگز نہین بلکہ دلیل اوسکی
ہے کہ وہ کتاب خدا نہین ہی بلکہ وہ ایک ایسی کتاب ہے
کہ بعد مسیح بادشاہون نے کیشیان کر اکر اپنی اپنی سمجہ اور
رائے کے مطابق ترمیم کرالیا دلیل یہ ہی کہ فاضل نورٹن صاحب
کتاب علم اسناد مطبع اشتہر بوسٹن ۱۸۴۳ء مین بحوالہ
اقوال اکہارٹ صاحب لکہتا ہی کہ ابتدای ملتِ مسیحی مین ایک
مختصر سا رسالہ تہا جو اصل انجیل تہی اور قالب اور ماخذ
متی و مرقس و لوقا کی ہی اور پہر کہتا ہی کہ یہ کمی زیادتی
اگر انجیل مین نہ واقع ہوئی ہوتی تو مسلوس مؤرخ معتبر و
مشہور کیون یہ اعتراض کرتا کہ عیسائیون نے اپنی انجیلین
۳ بار یا ۴ بار بلکہ زیادہ اس سے بدلین ہین اور ہارمونی
کی تفسیر مطبوعہ لندن ۱۸۲۳ء جلد ۲ حصہ ۲ باب ۲ مین
ہے۔ کہ احوال جو ہمکو قدمای مورخون کلیسیا سے دریاب
وقتون تالیف انجیلون کے ملے ہین ایسے غیر معین اور ابتر ہین

کو کسی نے یا اور کسی طرف نہیں پہونچائے اور پرانے
سے پرانے قدما نے اپنے وقت کی گپون کو سچ سچ کہدیا
اور اون لوگون نے جو اونکی ہوے ادب کرکے اونکے
قبول کرلیا اور جو آیتین ہوئی سچی کہنے والے
سے دوسرے لکھنے والے تک پہونچین اور بعد گذرنے مدت
دراز کے تفقد اونکی متعذر ہوی اور کیون ہوشیم صاحب
نے اپنی تاریخ کے جلد اوّل مین جو ۱۸۳۲ء مین چھپی ہے
بیان فرقہ ناصریان اور فرقہ ابیونی کے لکھا ہے کہ وہ تو
کے پاس ایک انجیل تھی جو ہمارے انجیل سے مختلف ہے انتہی
پس ضرور ہے کہ فرقہ باسلیدی اور کناسنی اور سرن
بھی اور کارپوکراٹی اور دوستی اور یونی تیرن اور
ساسی نین اور لکلاتی اور آبیونی اور آرمنی اور ناصری
اور پوتی اور کول نزو وغیرہا جو منکر صلیب ہین اور اور
عقاید مین بھی ناموفق ہین دیکھو ترجمہ قرآن رومن پریس
آلہ آباد ۱۸۷۶ء کا حاشیہ صفحہ ۸۳ - اور تواریخ رومن
کلیسیا ۱۸۵۶ء کا صفحہ ۹۶ - اور محقق دین حق کا ۸۸
ضرور فرقہاے مذکورہ کی انجیل بھی مختلف ہے کیونکہ جب
مسئلہ کفارہ مین جو بزعم مسیحیان موجب نجات ہے
اختلاف ثابت ہے تو مسائل حقیہ مین ضرور باموافقت
ہے جسکا شاہد حصہ دوم وعظ الجلیل فی اصطباغ الانجیل
بجواب وعظ دوم پادری ڈیوڈ ہوبن صاحب جسمین مسئلہ
اور چرچ آف انگلنڈ مین بابت اصطباغ یحیی کی بحث
ہے ایک فریق جواز کا قائل ہے اور دوسرا اوسکی نفی
کرتا ہے اس کتاب کے مؤلف کا نام پادری جان ولیم صاحب
ہے اور طبع اوسکی بمقام رتلام ۱۸۷۲ء مین ہوی ہے

اور بابت تعلیم کے انجیل سے نارستی کا حکم دیکھتا ہون یہ
حکم چند مقام پر اوس سچی کتاب مین ہے دیکھو اعمال ۱۹ - ۱۹
مین پولوس نے کہا کہ مین یہودی ہون - ۲۲ - ۵ :
مین کہا کہ کیا تمہین [illegible]
ہے الجزا اور نامہ رومیان ۳ - ۷ مین قول پولوس ہے
پھر اگر میرے جھوٹ کے سبب خدا کی سچائی اوس کے جلال کے
لئے زیادہ ظاہر ہوے تو مجھ پر کیون گنہگار کیطرح حکم ہوتا ہے اور
نامہ قرنتی اول ۹ - ۲۰ مین ہے قول پولوس کہ مین یہودیون
مین یہودی سا بنا تھا کہ مین یہودیون کو نفع مین پاؤن
شریعت والون مین شریعت والا بنا تھا کہ شریعت والون
کو نفع مین پاؤن اور بے شریعت لوگون مین بے شریعت
سا - انتہی - ۲ اور نامہ فلپی ۱ - ۱۸ مین قول پولوس ہی بطور
فتوی ہے پس کیا ہی ہر طرح سے مسیح کی خبر دیجاتی ہے
خواہ رستی سے خواہ سکاری سے اور مین اوسمین خوش
ہون بلکہ خوش ہونگا بھی اور ہوشیم صاحب اپنی
تواریخ کے باب ۲ مین صفحہ ۲۰ مین لکھتے ہین کہ علماے مسیحی
دوم خصوصا پیروان افلاطون و فیلو یہودی کا مقولہ ہی
کہ دانستی ترقی دین کے جھوٹ بولنا اور فریب دینا ہی صرف
جائز نہین بلکہ قابل تحسین ہے اور گاڈفری ہگنس صاحب
اپنی اناکرجی مین لکھتے ہین کہ ابتدا کے عیسائی مؤرخون
نے جو دنیا مین سب سے بڑھکر جھوٹے اپنی خاص مطلب کے واسطے
جھوٹ بولا - حال کے یورپ مین پادریون کا جھوٹ ہم
دیکھتے ہین کہ ۱۸۶۰ء مین ایک رسالہ مرزاپور مین
باہتمام پادری شیرمک صاحب کا نام اردو مین
امید آباد کے لئے خداوند کا متلاشی - اور ناگری مین

کاشی کہتد طبع ہوا ہی ہر دو کی عبارت و مضمون ایک ہے
اور مسلمانون کو فریب ہی کو سید اور ہندؤن کو دھوکہ
دینے کیواسطے برہمن لکھا دیا۔ کیا ایسکا نام بیادین اور
بھی تعلیم ہی نہین ہرگز نہین لعنة الله علی الکاذبین
کہو آمین باقی آیندہ ۱۲۔

اسلامی انجمنون۔ مالکان اخبار اور ناظرین سے درخواست

ہمارا ارادہ ہی کہ تمام ہندوستان کے اون مسلمان واعظون کی
ایک فہرست مرتب کرکے شایع کرین جو شایع عام پر دعوت
اسلام کا وعظ علی الدوام بیان فرماتے ہین۔ یا اون علمای
دین کے نام جو عوام میں سے واعظین کی امداد کیواسطے کتب حقیت
اسلام اور جواب مخالفین مین تصنیف کرکے چھپواتے ہین
اور نیز تمام مسلمان انجمنون اور لوکل پریسیڈنٹ اور
سکرٹری کے نام جو جس شہر مین ہو۔ ہمارا مقصد یہ ہے
کہ جن علما اور انجمنون اور واعظون کے نام اس فہرست
مین ہونگے۔ یا جو واعظ ہر سال نئے زائد ہوا کرین گے
انکی پاس یہ چھپی ہوی کتاب ہم بھیجا کرین گے جس سے چند
فوائد پیش نظر ہین **اول** واعظین کی تعداد معلوم ہوگی
اور پھر ہر شہر کے واعظون کو باہم شناسائی ہوگی جس کے
ذریعہ سے باہمی افادہ و استفادہ علمی باعث ترقی جماعت
ہوگا **دوم** جب ایک شہر کے واعظ کو دوسرے شہر مین جانیکا
اتفاق ہوگا وہ بلا دقت اپنی دینی منادی اسلامی ہوکر باہم
منادی کرین گے جسکا اثر مخلوق اللہ پر زیادہ ہوگا اور ایک
مقرر کے طرز بیان سے پاثر و لہجہ مذکر یگا وہ ایک ضرورتی ہے

سیوم واعظین کی تصنیفات کی اشاعت
ہین تمام واعظین سعی کرین گے **چہارم** کیا عجب ہے کہ یہی
جماعت اصلاح قومی اور ترقی مذہبی کیلئے خود بخود ایک
اسلامی شن ہوجائیگی جسکی بالفعل شدید ضرورت ہی

تنبیہ

نئے نئے اعتراضات اور حملات بآسانی
سلسلہ معلوم ہوجایا کرین گے۔
لہذا آپ سب صاحبون سے یہ مستدعا ہی کہ اپنے اپنے
شہر کی ایک ایک فہرست واعظین اور اسلامی
انجمنون اور مصنفین کی تیار کرکے ہمارے پاس بہت
جلد بھیجدین اور اپنے اپنے اخبار مین اس اشتہار کو ایک
ایک بار چھاپ کر ممنون فرماوین۔

واقم نظیر علی نقشہ نویس دفتر عرضی کانپور

اشتہار تفسیر حقانی

اردو سلیس مین بجواب تفسیر
تحریر کیگئی ہے اسکے چھ جلدین ہین اور ایک مقدمہ۔ مقدمہ مین
خدا کی ذات و صفات اور نبوت اور ملایکہ وغیرہم کی حقیقت
سے بحث ہی اور پادریون اور نیچریون وغیرہم مخالفین کے شکوک
کا جواب ہی پھر مجملا مطالب قرآن کی تشریح اور عرب کے حالت سابقہ
اور اصطلاحات قرآن کا بیان ہی یہ مقدمہ چھپ چکا ساڑھے بارہ جزمین
بڑی تقطیع پر قیمت مع محصول ۱۴ اول جلد کہ جسکو باعتبار مقدمہ کے
جلد ثانی کہا جاتا ہی سو وہ بھی چھپ چکا اس مین پارہ الم کی
تفسیر ہے تخمیناً تین سو صفحے ہین سر صفحہ پر آیات لکھی ہین انکے نیچے ترجمہ
بامحاورہ پھر تفسیر پھر مفسرین کے اقوال اور شان نزول اور علم
وغیرہ کے متعلق ابحاث مفیدہ ہین محصول ۱۰ سو تیسری جلد زیر طبع ہے۔

المشتہر محمد عبد الحی دہلوی کوچہ پیراسمن

در مطبع مجتبائی بکلوب بالتمام محمد تقی طبع شد ۱۳۰۴ھ